KONPAL* CHILD ABUSE PREVENTION SOCIETY

کونپل بچوں کے تحفظ اوران پرتشدد کے ازالے کے لئے کوشاں ہے۔اس غیر حکومتی ادارے میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کا عزم رکھنے والے افراد شامل ہیں جو معاشرے کو بچوں پرتشدد سے پاک کرنے کے لئے سرگرم عمل ہیں اور ایسا معاشرہ دیکھنا چاہتے ہیں جو بچوں پر جنسی تشدد کو اوران کے کاروباری استعمال کو ہرگز برداشت نہ کرنے اور نہ ان کو کسی ضرر رساں کام، عسکری تنازعہ یا متشدد معاملے میں ملوث ہونے دے۔اس کے ارکان میں مختلف شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں جو بچوں پرتشدد کے رجحان میں اضافے کے بارے میں فکرمند ہیں اوراس کے خاتمے کے لئے ہر ممکن طریقے سے جنگ کرنے میں مصروف ہیں۔

”عدم توجھی کے شکار نوزائیدہ بچے : تدارک ممکن ھے“

پاکستان میں بچوں کی شرح اموات ترقی یافتہ ممالک کی نسبت کئی گناہ زیادہ ہے ان میں اکثریت نوزائیدہ بچوں کی ہے۔گو کہ اس کی وجوہات بہت سی ہیں لیکن اہم وجہ والدین میں بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق بنیادی معلومات کی کمی ہے۔مزید یہ کہ اکثر والدین نوزائیدہ بچوں کی عام بیماریوں سے ناواقف ہوتے ہیں۔اسلیے یہ بچے عدم توجہی کا شکار ہوجاتے ہیں۔جس کے نتیجے میں یہ بچے ہسپتال یا مرکزِ صحت اس وقت لائے جاتے ہیں جب ان کی بیماری شدت اختیار کرچکی ہوتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ والدین کو نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کے بارے میں بنیادی معلومات ہوں کہ معالج کی طرف کب رجوع کرنا چاہیے۔ پیدائش کے بعد کی بنیادی ضروریات میں سب سے اہم مناسب غذا کی فراہمی، درجہ حرارت برقرار رکھنا، انفیکشن سے محفوظ رکھنا اور ٹیکے لگوانا شامل ہیں۔

نوزائیدہ بچے خصوصاً وہ بچے جن کا وزن پیدائش کے وقت کم ہوان کے درجہ حرارت ایک مقررہ حد تک برقرار رکھنا ضروری ہے ان بچوں کا درجہ حرارت ایک عام آدمی کے مقابلے میں چار گناہ تیزی سے گرتا ہے اور یہ بہت جلد ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں اور اگر نوزائیدہ بچوں کو گرم نہیں رکھا جائیگا تو ایسے بچے بہت جلد بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔اس لیے یہ اشد ضروری ہے کہ پیدائش کے بعد بچوں کے جسم اور سر کو کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں تا کہ جسم گرم رہے۔خصوصاً سردی کے موسم میں یہ احتیاط ضروری ہے۔

دوسری بنیادی ضرورت غذا ہے۔ پیدائش کے ایک گھنٹے کے اندر بچے کو ماں کا دودھ شروع کروا دینا چاہیے خصوصاً پہلے دو سے تین دن کا دودھ بچے کے لئے بہت اہم ہے۔ ماں کا دودھ نہ صرف غذائیت کے لحاظ سے ایک مکمل غذا ہے بلکہ ماں کے دودھ میں ایسے حفاظتی اجزاء (اینٹی باڈیز)Anti bodies ہوتے ہیں جو بچے کو بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ پیدائش کے پہلے چھ ماہ تک بچے کو ماں کے دودھ کے علاوہ پانی، گھٹی یا دیگر کھانے پینے کی اشیاء بالکل نہ دیں اس لئے کہ ماں کے دودھ میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو پیدائش کے پہلے چھ ماہ کے بچے کی نشوونماء کے لئے کافی ہیں۔

KONPAL CALLING

کونپل کالنگ

KONPAL CALLING

*'Konpal' means a new bud. Small, tender, delicate, yet capable of becoming a flower, a leaf or a branch.

کونپل، ننھی اور نرم و نازک لیکن پھر بھی ایک پھول، پتہ یا شاخ بننے کے عزم سے بھرپور

KONPAL* CHILD ABUSE PREVENTION SOCIETY

KONPAL Child Abuse Prevention Society is a non political non sectarial, non Government Organization which is tax exempted and PCP certified. Konpal is working for the rights of children and against all forms of child abuse, neglect and violence. It comprises of child right activists who share the common vision of society free of child abuse with zero tolerance against child sexual abuse and commercial sexual exploitation. The members are professionals from different fields who are concerned with the rising incidences of child maltreatment, neglect, abuse and violation of children rights.

Medical and Dental Camp at AURA

On the occasion of Universal Children Day Konpal set up a Medical cum Dental Camp for the children of AURA (Al-Umeed Rehabilitation Centre) on 16[th] Novemeber. A team of 15 doctors participated in the Camp. Over 150 AURA children and street children were examined. Free medical treatment and Drugs offered to those in need.

Seminar on Children Rights

Konpal collaborated and participated in a Seminar on " Children Rights " organized by Pakistan Law Foundation at Bahria Auditorium on 17[th] November 2016. The program was organized at the occasion of Universal Child Day. Dr. Aisha Mehnaz gave plenary talk and interacted with over 500 children participants.

ANNUAL PROGRESS REPORT OF KONPAL, CAPS JAN-DEC 2016

The following are the brief description of the activities organized by Konpal from January 2016-Dec 2016.

Mother's training Workshops:
In the year 2016 ,09 mother's training workshops were held at Civil Hospital Karachi. Three workshops were held on the occasion of Women's

Day ,Health Day and Universal Children day. A total no of 197 mother's were trained in 2016 on Child Care and Child Protection.
Certificates and first aid box were distributed to all mother's. These workshops were conducted by Prof. Aisha Mehnaz, Prof. Fehmina Arif, Dr. Syeda Ayesha Bibi, Dr. Sadaf Ali, Ms. Naila Mehboob, Dr. Yousuf Yahya & Mr. Muhammad Adil.

Conference on Genetic and Metabolic Diseases, on 12th March 2016
Konpal collaborated with Dow University of health Sciences in the First conference on genetic & Metabolic Disorders . The conference was held on 11th and 12 th March 2016. A part

from highly informative academic session a lively children program was held. The program was organized by Konpal. Children from SOS village staged a tableau. The program added color

to the event and was greatly appreciated by all. Gifts and lunch were given to children and staff of SOS through courtesy Konpal.

Seminar on World Diabetic day :7th April, 2016
On the occasion of world Diabetic Day a seminar was held for the awareness of Doctors and Mothers by Konpal at Pediatric Department CHK on 7th April 2016. Over 80 doctors and parents attended the Seminar. It was facilitated by Dr. Aisha Mehnaz, Dr. YousufYahya& Dr. SyedaAyshaBibi.

An Evening with the children of SOS Village:
To celebrate the 100% results of children of SOS in the annual examination,a fun filled program was organized on17th April, 2016.Children were

involved in different games by Konpal team and

بچے کا وزن ہر ماہ کرواتے رہنا چاہیے۔اس سے نہ صرف بچے کے بڑھنے کی رفتار کا پتہ چلتا ہے بلکہ یہ اندازہ بھی ہوجاتا ہے کہ بچہ خوراک کی کمی یا بیماری کا شکار تو نہیں۔

بچے کو حفاظتی ٹیکے وقت پر لگوانے چاہیے۔ پیدائش کے پہلے ہفتے BCG اور پولیو کے ٹیکے لگتے ہیں اور پھر 6, 10 اور 14 ہفتے کی عمر میں 7 ٹیکوں پر مشتمل پہلا، دوسرا اور تیسرا ٹیکہ لگتا ہے۔ 9 مہینے کی عمر میں خسرہ اور 15 ماہ کی عمر خسرہ کا دوسرا ٹیکہ لگتا ہے۔ 9 ٹیکوں کا کورس بچوں کو چھ موذی بیماریوں سے بچاتا ہے۔

آخری اہم نکتہ بچوں کی نگہداشت کے سلسلے میں صفائی ہے۔ بچے کی جلد صاف اور ناف کو صاف رکھیں۔ بچے کی Nappy کو گیلا ہونے کی صورت میں فوراً بدل دیں اور بچے کے پیشاب اور پاخانے کی جگہ کو صاف اور خشک رکھیں۔اس احتیاط سے بچوں کی Nappy Rash یا جِلد کی سوزش نہیں ہوگی۔

یہ تو تھے نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کے بنیادی اصول یا ہدایات۔ والدین کو بچوں کی عام بیماریوں یا پیدائشی نقائص کے بارے میں بنیادی علامت کا پتہ ہونا چاہیے۔ان علامات کی موجودگی میں اپنے معالج سے فوری رجوع کرنا چاہیے۔ خصوصاً نوزائیدہ بچوں میں ظاہر ہونے والی معمولی علامات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔اس لیے ہوسکتا ہے کہ یہ کسی شدید بیماری کا پیش خیمہ ہو۔

عام طور پر ایک نارمل بچہ پیدائش کے چند سیکنڈ بعد ہی رونا اور ہاتھ پیر مارنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر بچہ پیدائش کے بعد دیر سے روئے یا غیر معمولی طور پر سست ہو، جگانے پر مشکل سے جاگے، غنودگی کی حالت میں ہو یا دودھ پینا بند کر دے تو ایسے بچے کو فوراً قریبی طبّی مرکز میں لے جانا چاہیے۔

ایک نارمل بچہ کی جِلد کا رنگ گلابی یا سرخی مائل گلابی ہوتا ہے۔ کچھ بچوں کے ہاتھ اور پیر ہلکے نیلے پڑ جاتے ہیں ایسا ٹھنڈ کی وجہ سے ہوتا ہے اور بچہ کو گرمائش پہنچانے کے بعد یہ نیلاہٹ ختم ہوجاتی ہے۔لیکن اگر بچہ کا جسم خصوصاً ہونٹ اور زبان مسلسل نیلی رہے تو ممکن ہے کہ بچے کو دل یا سانس کی بیماری ہو۔ایسے بچہ کا اپنے معالج سے معائنہ ضرور کروائیں۔اسی طرح اگر بچہ غیر معمولی طور پر سفید یا پیلا نظر آئے تو بہتر ہے کہ بچہ کا ایک تفصیلی معائنہ کروائیں۔

اگر بچہ کو سانس لینے میں کسی قسم کی دشواری ہو یا سینے سے خرخراہٹ یا سیٹی کی آواز آئے یا سانس کی رفتار غیر معمولی طور پر تیز ہو یا پسلیاں چلتی محسوس ہوں تو یہ خطرناک علامتیں ہیں اور ان کی موجودگی میں بچے کو فوراً اپنے طبیب کے پاس لے جائیں۔ بچے کی ناک صاف رکھیں۔

بچے کی ناف عموماً 4-5 دن میں سوکھ جاتی ہے۔ بچے کی ناف کو صاف اور خشک رکھیں۔ پاؤڈر ڈالنے کی قطعی ضرورت نہیں اگر بچہ کی ناف سے خون یا پیشاب آ رہا ہو یا ناف کی جگہ سرخ ہو جائے تو اس علامات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔اگر بچہ مسلسل الٹی کرے یا قبض کی شکایت ہو یا پانی جیسے دست کرے تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ یہاں میں ایک بات واضح کرنا چاہوں گی کہ وہ بچے جو ماں کے دودھ پر ہوتے ہیں ان میں 6-8 پتلے پاخانے عام ہیں اور یہ پریشانی کی بات نہیں۔

90 فیصد بچے پیدائش کے چوبیس گھنٹے کے اندر پیشاب یا پاخانہ کر لیتے ہیں۔اگر چوبیس گھنٹے کے اندر پیشاب یا پاخانہ نہ ہو تو بچوں کا معائنہ کروانا چاہیے۔ پیٹ کے علاوہ اعضائے تناصل میں پیدائشی خرابی بھی بروقت توجہ چاہتی ہے۔

آخر میں اب یہ دیکھیں کہ بچے مین کوئی پیدائشی نقص تو نہیں ہے۔ اگر بچے کے سر، چہرے، ہاتھ یا پیر میں بناوٹی نقص ہو تو بہتر ہے کہ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ لیں اس لئے کہ اگر پیدائشی نقص بروقت توجہ اور معمولی علاج سے ٹھیک ہوسکتے ہیں مثلاً کچھ بچوں کے پیر پیدائش کے وقت اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہیں جسے TEV کہتے ہیں۔ بروقت علاج اور مناسب ورزش سے اس نقص کو دور کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ کو بچے کا سر غیر معمولی طور پر بڑا لگے یا چہرے یا کان کی بناوٹ مختلف لگے تو معائنہ ضرور کروائیں۔ آخر میں بچے کی حرکات و سکنات کو غور سے دیکھیں۔ اگر آپ یہ محسوس کریں کہ بچے کا پاؤں یا بازو دوسرے کے مقابلے میں حرکت نہیں کر رہے تو ہوسکتا ہے کہ بچے کی ہڈی یا اعصاب متاثر ہو یہ بھی توجہ چاہتا ہے۔

پیدائش کے بعد اگر والدین بچوں کی نگہداشت کی بنیادی ہدایات پر عمل کریں اور علامات کو مدنظر رکھیں جو کسی بیماری کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے تو کوئی وجہ نہیں ہم پاکستان میں بچوں کی بڑھتی ہوئی شرح اموات پر قابو نہ پاسکیں۔

بچے کا قد نہ بڑھنا (پروفیسر عائشہ مہناز)

ڈاکٹر میرے بچے کا قد نہیں بڑھ رہا ہے یا میرا بچہ کچھ کھاتا نہیں ہے اس سوال کا سامنا ہر ڈاکٹر خصوصاً بچوں کے ڈاکٹر کو کرنا پڑتا ہے۔
عموماً یہ سوال وہ والدین کرتے ہیں جن کے بچے اوائل عمر (طفولیت) سے نکل چکے ہوتے ہیں۔ عموماً یہ بچے 2 یا 3 سال سے لیکر 8 یا 9 سال کی عمر کے ہوتے ہیں۔ معائنہ کے دوران یہ بچے کسی بھی عارضے میں مبتلا نہیں پائے جاتے اور بے حد چاق و چوبند ہوتے ہیں۔ زندگی کے اس مرحلہ پر ضروری ہے کہ والدین بچے کی نشو ونما بڑھنے کے حوالے سے بنیادی معلومات سے واقف ہوں۔ یہ معلومات نہ صرف والدین کو بچوں کی غذا کے بارے میں مدد دے گی بلکہ انہیں بلاضرورت تفکر سے بھی آزاد کرے گی۔

پیدائش کے وقت ایک نوزائیدہ بچہ تقریباً 3 کلوگرام کا ہوتا ہے اور اس کی لمبائی 50 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ پہلے دو سال میں بچہ تیزی سے وزن اور قد (لمبائی) میں اضافہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی پہلی سالگرہ تک بچے کے وزن میں 3 گنا اضافہ ہوجاتا ہے (تقریباً 10 کلو) اور اس کے قد میں پون گناہ یعنی 75 سینٹی میٹر۔ اس عرصہ میں اس کی گردن ٹھہر جاتی ہے۔ وہ بیٹھنے اور کھڑے ہونے لگتا ہے اور کچھ بچے بغیر کسی سہارے کے ایک دو قدم چلنا بھی شروع کر دیتے ہیں۔ دوسرے سال کے آخر تک وزن اور قد میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور بچہ 12 تا 14 کلو کا ہوجاتا ہے۔ اس کے قد میں 15-10 سینٹی میٹر کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس قدر تیزی سے بڑھنے کے لئے بچے کو توانائی کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ توانائی کو پانے کیلئے وہ زیادہ سے زیادہ خوراک طلب کرتا ہے۔ اس بات کا اندازہ اس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ ایک سال کے بچے کی غذائی ضرورت کیلئے تقریباً 1100 حرارے یا گلوکوز کی ضرورت پڑتی ہے جو بڑی عمر کے ایسے شخص کی ضرورت کیلئے کافی ہوتا ہے جو غیر متحرک زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ اوائل عمر میں (یعنی پہلے دو سال) میں اگر بچے کو توانائی سے پُر متوازن غذا دی جائے تو اس کی نشو ونما بہترین طریقے سے ہوتی ہے اور آگے چل کر مسائل کا شکار نہیں ہوتا۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں خصوصاً اس عمر کے بچوں کی غذائی ضروریات کا خیال نہیں رکھا جاتا اور والدین کی عدم توجہی یا کم علمی کی وجہ سے اس عمر کے بچے غذائی قلت کا شکار ہوجاتے ہیں ایسے بچوں کی تعداد تقریباً 40 فیصد ہے۔

volunteers. Believing in "Info-tainment", Theprogram also contain an informative talk on Heat Stroke by Dr. SyedaAyshaBibi.

Cases of CAN:
More than 500 cases of Child Abuse and Neglect were managed by team of Doctors and Konpal team at CHK. Case conference and data sharing done regularly every month.

Konpal Election for the tenure 2016-2018:
On 28th May, 2016General Body Meeting of Konpal was held in which election was also held and office bearers and Executive/board members

who were elected .The entire cabinet came unopposed.

Stage Play:
Konpal joined youth of Habib University under their "Make Believe Production" to stage a play

named "Lysa" on 18 to 20 August 2016.

Workshops for Doctors and health care providers (HCP) was organized on 2-3 November on the occasion of Universal Children day and 23rd Biennial Pediatric Conference of Pakistan Pediatric Association(PPA) at Dow medical College. More than 25 HCP and doctors participated.

Workshop was facilitated by Dr. Aisha Mehnaz, Dr. Aisha Sarwat, Dr. Fehmina Arif and Dr. Yousuf Yahya on CAN. Prof. Saleem Ilyas and Dr Khalid Siddiqui was the chief guest on the occasion.
Dr. Aisha Mehnaz participated in 23nd Biennial Paediatrics Conference at Islamabad and facilitated the session on Child Rights.

Medicaland Dental Camp at AURA
On the occasion of Universal children day Konpal set a Medical cum Dental Camp for the children of AURA (Al-Umeed Rehabilitation Centre) on

16thNovemeber.A team of 15 doctors including Dr. Umbreena Qureshi, Dr Sohail, Dr. Aisha Mehnaz Dr Ummelaila from Dow University and Konpal participated in the Camp.Over 150 children AURA children and street children were examined. Free medical treatment and Drugs offered to those in need.

KONPAL IN PICTURES

Children Program at AURA.

Following the medical cum dental Check up a colorful program was organized where children from

AURA and SOS village presented Skits and songs . The event was highly enjoyed and appreciated by all.

Lunch was served to all present by the courtesy of Konpal.

پہلے دوسال میں وہ خوش قسمت بچے جنہیں مناسب غذا ملی ہے وہ مناسب غذا ملنے کی وجہ سے تیزی سے بڑھتے ہیں مگران کی نشوونما قدرتی طور پر دوسال سے دس سال کی عمر میں کم ہوجاتی ہے۔اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس عمر میں ہرسال وزن میں اضافہ 2 سے 4 کلو ہوتا ہے اور قد میں 6 سے 8 سینٹی میٹر اضافہ ہوتا ہے۔کیونکہ بڑھنے کی رفتار میں قدرتی کمی ہوجاتی ہے۔اسلئے بچے کی رغبت خوراک کی طرف بھی کم ہوجاتی ہے۔اگر زندگی کے اس دور میں بچے کو مضرِ صحت غذا کی طرف مائل کردیا جائے تو بچے بھی ان چیزوں کے عادی ہوجاتے ہیں اور گھر میں پکی ہوئی صحت مند غذا سے اجتناب برتتے ہیں۔ان بچوں کے والدین اپنے بچوں سے شاکی رہتے ہیں۔
حالانکہ ان بچوں کو مضرِ صحت غذا کی طرف مائل کرنے میں ان کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے: چوکلیٹ،سوفٹ ڈرنکس اور میدہ یا Refine Sugar سے بنی ہوئی چیزیں جہاں مضرِ صحت ہیں وہاں یہ اشیاء جسم کو فروغ دینے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہیں۔جسم کو بڑھنے کے لئے ضروری ہے کہ جسم کو ایسی غذا جس میں نشاستہ،لحمیات،تیل،گھی،پھل اور سبزیاں مناسب مقدار میں فراہم کی جائیں جو جسم اور دماغ دونوں کے فروغ میں معاون ثابت ہوں۔جنک فوڈ ایک طرف تو نشوونما میں کوئی مثبت کردار ادا نہیں کرتا اور دوسری طرف بھوک کو مار دیتا ہے۔نتیجہ بچہ دیگر غذا غیر دلجمعی سے کھاتا ہے عموماً سب سے پہلے بچہ گھر میں تیار کی گئی صاف ستھری اور مکمل(Balance Diet) سے اجتناب برتتا ہے اور والدین کو ضد کرکے باہر کی غذا خریدنے پر مجبور کرتا ہے۔اسی صورت میں اگر والدین بچے کو منع نہیں کرتے تو معاملہ اور بڑھ جاتا ہے اور پھر ان کو ڈاکٹر سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔دوسری طرف ان غذاؤں کے استعمال سے بچے موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔جو خود ایک بیماری ہے۔

بچوں کا حتمی قد یا قدامت (Ultimate Final Height) کا دارومدار بہت حد تک والدین کی قدامت سے ہے اگر ماں اور باپ دونوں پستہ قد ہوں گے تو بچہ کا قد لازماً ماں اور باپ کے قد کی مناسبت سے ہوگا گو کہ ہر کسی میں یہ ضروری نہیں ہے اس لئے ماہرِ اطفال بچے کے قد کا اندازہ لگانے کے لئے ماں اور باپ کا قد ناپتے ہیں۔ اگر والدین میں سے دونوں یا ایک اپنے بچپن میں (Slow Growth) کا شکار رہے ہیں تو عین ممکن ہے کہ بچہ بھی اسی مناسبت سے بڑھے گا۔

بچے میں قد نہ بڑھنے کی شکایت کچھ ہارمون کی کمی کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ جیسے گروتھ ہارمون (Growth Harmones) کی کمی اور تھائرائڈ ہارمون(Thyroid Harmone) کی کمی۔اس لیے یہ ضروری ہے کہ کم سے کم ایک دفعہ ان بچوں کا کسی ماہر ڈاکٹر سے معائنہ کروالیا جائے کیونکہ بروقت علاج سے ان بچوں کا قد نارمل ہوسکتا ہے۔

QUOTES

"There is no trust more sacred than the one the world holds with children. There is no duty more important than ensuring that their rights are respected, that their welfare is protected, that their lives are free from fear and want and that they can grow up in peace."
Kofi Annan

"There can be no keener revelation of a society's soul than the way in which it treats its children."
Nelson Mandela

"Children are likely to live up to what you believe of them."
Lady Bird Johnson

Child Sexual Abuse on the rise: Case report

Dr. Fehmina Arif

Case 1: Thirteen year old Sonya (not real name) came to Hospital Child Protection Committee (HCPC) Civil Hospital Karachi(CHK) with complaints of pain, difficulty in passing urine and bleeding from vagina for two days. Sonya, a school going girl lived with her mother and step father along with her two sisters at Lyari. She was repeatedly sexually molested for the last one year by her stepfather. This was in the mother's knowledge but she was too scare to take action against the step father. Two days prior to coming to CHK, Sonya was raped by her stepfather. She reported the incident to her school teacher who in turn contacted Konpal and brought the girl to HCPC, CHK, She was examined by Gynecologist who confirmed rape as clinical evidence was present. The girl was intelligent and has attained maturity. Mother refused to lodge FIR or take legal action against her husband (step father) despite Konpal's offer to take legal action and assuring her that no financial burden will be on the family. The child was provided with medical and psychiatric help and the situation was explained to the school Principal.

The school administration contacted the real biological father of the girl . After explaining the incidence to him .Sonya and her sisters was re-integrated with their paternal family. All three sisters are now living with their real father.

Lack of trust of the public on the Law enforcing agencies and social pressure are two detrimental factors that prevent the justice being done to the children.

Case 2: Six year old Farah (not real name) was brought to Children emergency, CHK from Macher Colony with the complaints of vaginal bleeding. She was raped by a shop keeper in her area. Farah was gone to get some snacks when she was called inside the shop and was forcefully restrained and raped. She was threatened to keep quiet about the incident. Mother noticed Farah's frequent visits to the bathroom and noticed she was bleeding. On questioning Farah they learned about the incident. The family filed an FIR at the local Thana. As the family was keen on pursuing the matter, the Konpal team and its legal advisors helped register the case and got her medico- legal examination done. The medical examination confirmed rape. Medical management and psychological consult was provided by Konpal team. Konpal Lawyer Mr. Asghar Ali Advocate also involved the media .The news ran on TV channel and the culprit was arrested. Farah was discharged after the treatment and the family was asked to pursue the case and keep in contact with Konpal Lawyer and Konpal team.

The most heinous crime like sexual assault can only be tackled effectively if all concerned parties co-operate and work together to bring the culprit to the court and provide timely justice to the innocent victim.

WHO CAN BRING HER DREAMS BACK? (Dr Qumrunnisa Hanif)

Rani was only twelve years old.
Very friendly and extremely bold.
Happily she was singing a song,
Then came uncle, she walked along.
He gave her sweets and crack joke,
Just within an hour Rani was broke.
She stare at the sky, so sad,
All that happened was really bad.
Whom to tell and where to turn,
Whom to show bruises and burn .
How can I narrate it to mother?

Would have died, was better rather.
It came as news and all forgot,
Nobody cares what she begot.
Her face is wrinkled with circles dark,
She always loves to sit in dark.
Got a tattered life, with shattered dreams,
From absolute silence can hear her screams.
All she wishes is to put him in ditch,
Pelt with stones and kill that bitch.
Just talk of killing and pity will rise,
But on her plight being quiet is wise.

Seminar at Bahria Auditorium

Konpal collaborated and participated in a Seminar on " Children Rights " organized by Pakistan Law Foundation at Bahria Auditorium on 17th November 2016. The program was organized at the occasion of Universal Child Day. The President of Pakistan Law Foundation Chief JustiiceSaeed us ZamanSiddiqui's message was read as he was unable to attend because of his illness.Dr. Aisha Mehnaz gave plenary talk and interacted with over 500 children participants.

Walk with SOS Children on Universal Children Day :

On the occasion of Universal Children Day a walk was organized by Konpal with the children of SOS village and Konpal Members on 20th Nov 2016 at SOS Village Malir. The SOS children band lead the walk. The members of Konpal sang national songs on the occasion and enjoyed a breakfast of Kachori and Halwa with the children. The entire event was sponsored by Konpal

Workshop on Counseling on CAN:

A workshop on interviewing and counseling the survivors of Child abuse and neglect was held at Abbasi Shaheed Hospital on 14th December . Over 30 medical students and post graduate students participated in the workshop which was conducted by Prof Aisha Mehnaz.

Reported by :
Shahnaz Yasin
Gen Secretary
KONPAl